

پریس ریلیز

۲۰ مئی ۲۰۲۱

نئی دہلی

پاپولرفرنٹ کا غریب نواز مسجد کی تعمیر نو اور خاٹی افسران کے خلاف کارروائی کا مطالبہ

پاپولرفرنٹ آف انڈیا کے چیئرمین ادا ایم اے سلام نے اتر پردیش کے بارہ بنکی ضلع انتظامیہ کے ذریعہ غریب نواز مسجد کے انہدام کی مذمت کی ہے۔

ادا ایم اے سلام نے آج میڈیا کو جاری اپنے ایک بیان میں کہا کہ اتر پردیش کی ایک ضلعی انتظامیہ نے انتہائی مشکوک بنیادوں پر مسلمانوں کی ایک صدی قدیم عبادت گاہ پر بلڈوزر چلا دیا، جس کی وجہ سے مسلمانوں میں دہشت کا ماحول ہے۔

رام سنیہی گھاٹ تحصیل میں واقع غریب نواز مسجد اتر پردیش سنی وقف بورڈ کے تحت رجسٹرڈ مسجد ہے اور اس بات کے تمام رکارڈ موجود ہیں کہ مسلمان وہاں ایک صدی سے نماز پڑھتے چلے آ رہے ہیں۔ تاہم مقامی اہلکاروں نے بڑی آسانی سے اسے ایک غیر قانونی ڈھانچہ قرار دیتے ہوئے اس پر بلڈوزر چلا دیا، حالانکہ ہائی کورٹ کا یہ آرڈر موجود ہے کہ مسجد کو نہ منتقل کیا جائے گا اور نہ منہدم کیا جائے گا۔

پاپولرفرنٹ مسجد کے انہدام اور ہائی کورٹ کے حکم کی خلاف ورزی کی مذمت کرتی ہے۔ ضلع انتظامیہ کی جانب سے یہ صریح خلاف ورزی ویسی ہی ہے جس طرح یوگی کی قیادت میں عام معافی کے احساس کے ساتھ ہندو تو اغنڈے کرتے رہتے ہیں جنہیں قانون یا عوامی حقوق کا کوئی پاس و لحاظ نہیں ہوتا۔ یاد رہے کہ ہندو تو اطاقتوں نے باہری مسجد کے خلاف اپنی مہم کی شروعات بھی اسی طریقے سے نچلی عدالتوں اور مقامی انتظامیہ میں ہیر پھیر کے ذریعہ کی تھی۔ جب تک اس قسم کی کوششوں کی مخالفت میں مسلم برادری اور شہری سماج آگے نہیں آئے گا، ملک میں یہ حملے جاری رہیں گے۔

پاپولرفرنٹ مسجد کی فوری تعمیر نو اور اس انہدامی کارروائی کے ذمہ دار افسران کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کرتی ہے۔

ڈائریکٹر، میڈیا اور ابلہ عامہ

مرکز، پاپولرفرنٹ آف انڈیا

نئی دہلی